ہفتہ وار رسالہ: 334
WEEKLY BOOKLET:334

سلسلہ قادریہ رضویہ عطاریہ کے گیارہویں پیرو مرشد کے فرامین بنام

ارشاداتِ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات 17

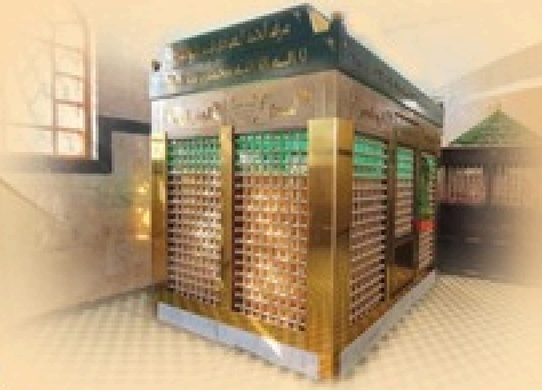

ہاتھ میں تسبیح رکھنے کی وجہ 03
علم کے نور اور برکتوں کا رخصت ہونا 04
تصوف کیا ہے؟ 09
تکبر کا سب سے بڑا اور چھوٹا درجہ 11

پیشکش:
المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اِرشاداتِ جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ

دُعائے امیرِ اہلِ سنّت: یارَبَّ الْمصطفٰے جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "ارشاداتِ جنید بغدادی" پڑھ یا سُن لے اُسے اولیائے کِرام کی برکات سے حصّہ عطا فرما اور اس کی ماں باپ سمیت بغیر حساب مغفِرت فرمادے۔ اٰمِین بِجاہِ خاتَمِ النّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ہاتھ کی سُوجن دور ہو گئی (واقعہ)

حضرتِ سیِّدُنا عبدُالرَّحمٰن بن احمد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں حمّام (Bathroom) میں گیا تو گِر گیا، درد کی وجہ سے ہاتھ سُوج گیا، (درود پاک پڑھتے پڑھتے) رات کو اِسی تکلیف میں سو گیا، خواب میں اللہ پاک کے پیارے پیارے آخِری نبی، مکی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت ہوئی، میں نے اِلتجا کرتے ہوئے عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! تو حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! (حالتِ تکلیف میں) تیرے دُرود (پڑھنے) نے مجھے بے چین کر دیا۔ جب صبح ہوئی تو پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی برکت سے دَرد اور سوجن کا نام و نشان تک نہ تھا۔ (القول البدیع، ص328 ملتقطاً)

مُشکل جو سَر پہ آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی
مُشکل کُشا ہے تیرا نام تجھ پر دُرود اور سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

مُختَصر تعارُف

سلسلۂ قادِریّہ رَضَوِیّہ عطّارِیّہ کے عظیم بُزرگ، دُنیائے تَصوُّف کے روشن چراغ، ابُو الْقاسم جنید بن محمد بَغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ تیسری صدی ہجری کے بہت بڑے ولِیِ کامل اور اپنے وقت کے امام

www.dawateislami.net

تھے۔ آپ کے مبارک ارشادات علمِ تصوّف کے انمول ہیرے ہیں۔ آپ کا انتقال شریف 27 رَجب شریف کو ہوا، اِن شاءَ اللہُ الکریم آپ کے عُرس مبارک کے موقع پر آپ کی سیرت پر مُشتمل رسالہ منظرِ عام پر آئے گا۔

صُوفیا کے سردار، شریعت و طریقت کے امام حضرتِ جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کا مزار شریف عُروسُ البلاد (شہروں کی رونق) بغداد شریف میں ہے۔ آپ پیرانِ پیر، حضرت غوثِ اعظم شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مشائخ میں سے ہیں۔ اللہ کریم ہمیں آپ کے فیضان سے مالا مال فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

(1) بارگاہِ الٰہی سے تائید

بہت بڑے ولیِ کامل، حضرتِ امام عبدُ الکریم بن ہَوازِن قُشَیری رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا کہ حضرت جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے خواب دیکھا کہ گویا میں اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضر ہوں۔ اللہ پاک نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ”اے ابُو القاسم! جو باتیں تم لوگوں کو بیان کرتے ہو کہاں سے حاصل کرتے ہو؟“ میں نے عرض کی: ”میں صرف حق بات ہی کہتا ہوں۔“ اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: ”تم نے سچ کہا۔“ (الرسالۃ القشیریۃ، ص423)

(2) اللہ پاک کی تعریف

حضرتِ جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کو یوں دُعا کرتے سنا گیا: اللہ پاک کے لیے تمام تعریفیں ہیں، اے میرے معبود! تیرے لیے اتنی حَمد (یعنی تعریفیں ہیں) جتنی تیرے علم میں ہیں۔ (یعنی اے اللہ پاک! ہم تیری تعریف بیان کر ہی نہیں سکتے، جس طرح تیرے علم کی کوئی حَد نہیں ایسے ہی تیری تعریفیں بھی بے حد و بے شمار ہیں۔) (حلیۃ الاولیاء، 10/300)

www.dawateislami.net

﴿3﴾ اللہ کے قریب ہونے کا ذریعہ

حضرتِ جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب دیکھا کہ میں لوگوں کے سامنے بیان کررہا ہوں، اتنے میں ایک فرشتہ میرے سامنے آکر کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا: ”اللہ پاک کا قُرب (یعنی نزدیکی) حاصل کرنے کا بڑا ذریعہ کیا ہے؟“ میں نے کہا: ”وہ عمل جو چُھپ کر کیا گیا ہو اور میزان میں پورا ہو۔“ فرشتہ یہ کہتے ہوئے چلا گیا کہ ”اللہ پاک کی قسم! یہ اِلہامی کلام ہے۔“ (الرسالۃ القشیریۃ، ص421)

(**مَدَنی پھول:** اللہ پاک نے ہر اِنسان کے دل پر ایک فِرِشتہ مُقرّر فرمایا ہے جو اسے نیکی کی دعوت دیتا ہے، اُس فِرِشتے کو مُلْہِم اور اس کی دعوت کو اِلہام کہتے ہیں۔) (منہاج العابدین، ص47)

﴿4﴾ محبّتِ الٰہی کی انتہا

حضرت جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے نبی، حضرت یونس علیہ السّلام اتنا روئے کہ بینائی کم ہوگئی اور اس قدر قیام فرمایا (یعنی کھڑے ہو کر اللہ پاک کی عبادت کی) کہ کمر میں خَم پڑ گیا اور اس قدر نماز پڑھی کہ چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہی۔ آپ علیہ السّلام نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کی: تیری عزّت و جلال کی قسم! اگر میرے اور تیرے درمیان آگ کا سمندر ہوتا تو میں تیری محبّت و شوق کی وجہ سے اس میں بھی داخل ہو جاتا۔ (احیاء العلوم، 5/85)

محبّت میں اپنی گُما یاالٰہی ۔۔۔ نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی
رہوں مَست و بے خود میں تیری وِلا میں ۔۔۔ پِلا جام ایسا پِلا یاالٰہی
(وسائلِ بخشش، ص105)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ ہاتھ میں تسبیح رکھنے کی وجہ

حضرتِ جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کے ہاتھ میں تسبیح دیکھ کر کسی نے عرض کی کہ اتنے بڑے

www.dawateislami.net

بزرگ بن جانے کے بعد بھی آپ اپنے ہاتھ میں تسبیح رکھتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: جس راستے (یعنی تسبیح) کے ذریعے میں اللہ پاک تک پہنچا ہوں میں اُسے نہیں چھوڑ سکتا۔ (المستطرف، 1/252)

﴿6﴾ سنّتوں پر عمل کی ترغیب

اللہ پاک تک پہنچانے والے تمام راستے ہر شخص پر بند ہیں سوائے اُس شخص کے جو **اللہ پاک** کے پیارے پیارے آخری نبی، مکی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنّتوں پر عمل کرے۔

(الرسالۃ القشیریۃ، ص50)

تمام راستے بند ہونے کا کیا مطلب ہے؟

حضرتِ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے فرمان کہ ”**تمام راستے بند ہیں**“ سے مراد یہ ہے کہ ایسے راستوں پر چل کر **اللہ پاک** تک پہنچنا ممکن نہیں کیونکہ یہ راستے **اللہ پاک** تک نہیں پہنچا سکتے۔ **اللہ پاک** تک پہنچانے والے راستوں پر اسی طرح چلے جس طرح آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے عمل فرمایا۔ (حدیقہ ندیہ، 1/169)

﴿7﴾ علم ہوتے ہوئے نقصان نہیں ہوگا

حضرتِ عبدُالواحِد بن عُلوان رحمۃُ اللہِ علیہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اے نوجوان! عِلم کو لازم پکڑ۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/276)

﴿8﴾ علم کے نور اور برکتوں کا رخصت ہونا

علمِ دین کے تم پر جو حُقُوق ہیں اگر تم انہیں پورا کیے بغیر علم کے ذریعے عزّت حاصل کرنا یا خود کو علم کی طرف منسوب کرنا یا علم والا (یعنی عالِم وغیرہ) کہلوانا چاہو گے تو ”**علم کا نور**“ تم سے غائب ہو جائے گا اور تم پر صرف علم کا نشان باقی رہے گا، یہ علم تمہارے حق میں نہیں بلکہ تمہارے خلاف ہوگا اور ایسا اس لیے ہے کہ بے شک علم اپنے استعمال (یعنی عمل) کی

www.dawateislami.net

طرف بُلاتا ہے اور اگر علم پر عمل نہ کیا جائے تو اُس کی (کئی) برکتیں رُخصت ہو جاتی ہیں۔
(حلیۃ الاولیاء، 10/287)

﴿9﴾ بے علم لوگوں کے پیچھے نہ چلیں

حضرتِ جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ نے بے علموں کو امام نہ بنانے کے مُتعلّق ارشاد فرمایا: جس نے قرآنِ کریم کو یاد اور حدیثِ پاک کو جمع نہ کیا اس کے پیچھے نہ چلا جائے کیونکہ ہمارا علم (تصوّف وطریقت) قرآن وسنّت کی تعلیمات کے ساتھ ہی جُڑا ہوا ہے۔ (الرسالۃ القشیریۃ، ص51)

﴿10﴾ خلافِ شرع کام کرنے والوں کو نصیحت

بے علم اور خلافِ شرع کام کرنے والے فقیر لوگ جو یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ شریعت ایک راستہ ہے اور راستے کی ضرورت اُن کو ہوتی ہے جو مَقصد تک نہ پہنچے ہوں، ہم تو پہنچ گئے۔ ایسوں کے بارے میں حضرتِ جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: بے شک وہ سچ کہتے ہیں، وہ پہنچ گئے مگر کہاں؟ جہنّم میں۔ (الیواقیت والجواہر، ص206)

﴿11﴾ بادشاہوں کے تاج سے زِیادہ اچّھی

معرِفتِ الٰہی (یعنی اللہ پاک کی پہچان) رکھنے والوں کے لیے **”عبادت“** بادشاہوں کے سروں پر تاج سے زِیادہ اچّھی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/276)

(جب عارِفین یعنی اللہ پاک کی پہچان رکھنے والے اولیائے کرام کے لئے عبادت کا ایسا مَقام ہے تو جو ولایت و پیری فقیری کے جھوٹے دَعوے کرے اور مَزید فرائض وواجبات میں کوتاہی کرے ایسے شخص کے سائے سے بھی بچنا چاہئے۔ شریعت میں کون پیر بَن سکتا ہے اس کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ سے کتاب ”آدابِ مرشدِ کامل“ حاصل کیجئے یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے فری ڈاؤن لوڈ کیجئے۔)

www.dawateislami.net

﴿12﴾ نگاہوں کی حفاظت کا بہترین طریقہ

حضرتِ جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں کسی نے عرض کی: اے میرے سردار! مَیں آنکھیں نیچی رکھنے کی عادت بنانا چاہتا ہوں، کوئی ایسی بات ارشاد فرمایئے جس سے مجھے نگاہیں نیچی رکھنے پر مدد حاصل ہو۔ آپ نے فرمایا: یہ ذِہن بنائے رکھو کہ میری نظر کسی دوسرے کو دیکھے اِس سے پہلے **"ایک دیکھنے والا (یعنی اللہ پاک) مجھے دیکھ رہا ہے۔"** (احیاء العلوم، 5/129)

سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! میرے پیر و مُرشد، حضرتِ جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ نے نگاہیں نیچی رکھنے کا کتنا پیارا طریقہ بیان فرمایا ہے۔ کاش! ہم بھی اپنی گِرہ سے یہ بات باندھ لیں۔ بے پردہ عورتوں کو تاکنے، جھانکنے کے وقت، تنہائی میں موبائل، انٹرنیٹ وغیرہ پر فُحش مَناظِر دیکھنے کے وقت اگر یہ تصوّر بندھ جائے کہ **"اللہ دیکھ رہا ہے"** اور خوفِ خُدا غالب آجائے تو خُدا کی قسم! بندہ تھر تھر کانپنے لگے اور گُناہوں سے بچ جائے۔ کاش! ہمیں بھی ایسا خوفِ خُدا نصیب ہو جائے جو ہمیں اللہ پاک کی نافرمانی کرنے سے روک دے۔

اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

چُھپ کے لوگوں سے کئے جس کے گُناہ
وہ خبردار ہے کیا ہونا ہے

ارے او مُجرِمِ بے پروا دیکھ!
سر پہ تلوار ہے کیا ہونا ہے

(حدائقِ بخشش، ص167)

شرحِ کلامِ رضا: میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اے نادان بندے! تُو لوگوں سے چُھپ کر گُناہ کرتا ہے، تُو ڈر! کہ اللہ پاک کو تیرے سب کاموں کی خبر ہے۔ اے گناہ کرنے والے شخص! تُو گناہ کرتے وقت کسی کی پَروا نہیں کرتا یاد رکھ! تیرے سر پر موت کی تلوار لٹک رہی ہے کیا تجھے اس بات کا علم نہیں کہ تُو مر جائے گا اور تجھے ان گناہوں کی کیا کیا سزا دی جائے گی۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

www.dawateislami.net

﴿13﴾ فُضول کاموں میں مَصروف ہونے کی علامت

اللہ پاک کے، بندے کو چھوڑ دینے کی نشانی یہ ہے کہ اسے بے فائدہ چیزوں میں مشغول کر دے۔(المستطرف، 1/252)

﴿14﴾ تین اوقات میں رحمت

صوفیائے کرام پر تین اوقات میں رحمت برستی ہے،(جن میں سے دو وقت یہ ہیں): ﴿1﴾ کھانے کے وقت، کیونکہ یہ حضرات بغیر بھوک کے نہیں کھاتے تاکہ کھانا کھا کر عبادت میں مزید کوشش کریں۔﴿2﴾ علمی مُذاکَرے کے وقت، کیونکہ یہ حضرات اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کے حالات وواقعات کے علاوہ گفتگو نہیں کرتے۔(احیاء العلوم، 2/334 ماخوذاً)

﴿15﴾ اَنبیا، اَولیا اور صِدّیقین کا طریقہ نیکی کی دعوت

حضرت سیّدُنا ابوالحسن علی بن ہارون رحمۃُ اللہِ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرتِ جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کو فرماتے سنا: یاد رکھو! تمہارا بندوں کو نصیحت کرنا اور اپنے اور ان کے مُتعلّق بہتر چیز (یعنی آخرت کی تیاری) کی طرف مُتوجّہ ہونا یہ تمہاری زندگی کا افضل ترین عمل ہے اور تمہارے وقت میں تمہارے رُفقا (یعنی ساتھیوں) سے قریب تر کرنے والا عمل ہے اور یہ بھی جان لو! اللہ پاک کے نزدیک ہر وقت، ہر زمانے اور ہر جگہ میں سب سے افضل اور دَرَجے میں سب سے بڑا وہ ہے جو خود پر لازم باتوں کو بہترین طریقے سے انجام دیتا ہے، اللہ پاک کی پسندیدہ چیزوں کی طرف تیزی کے ساتھ آگے بڑھ جاتا اور پھر اللہ پاک کے بندوں کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچاتا ہے۔ تو تم اپنے لیے بھرپُور حصّہ لے لو اور دوسروں کو نفع پہنچا کر اُن پر شفقت و مہربانی کرنے والے بن جاؤ۔ جان لو! ماتحتوں کو راہِ ہدایت کی طرف

www.dawateislami.net

لے جانے والے قابل لوگوں، مخلوق کو فائدہ پہنچانے والے لوگوں اور ڈرانے اور خوشخبری دینے کے لیے تیار رہنے والوں کو طاقت واقتدار کے ذریعے مدد دی جاتی اور عِلمِ یقین کی پختگی کے ساتھ سعادت مَندی سے نوازا جاتا ہے، ان پر دینی نشانیوں کی باریکیاں ظاہر کر دی جاتیں اور قرآنِ کریم سمجھنے کے لیے ان کے ذہنوں کو کھول دیا جاتا ہے تو وہ خود پر کیے گئے اللہ پاک کے فضل اور اُس کے عظیم امر تک پہنچ جاتے اور دیئے گئے اَحکام کو مضبوطی کے ساتھ نبھاتے ہیں، جس کام پر انہیں مُقرّر کیا گیا ہے اُس کی طرف جلدی کرتے اور جس قَدر ممکن ہو اللہ پاک کی طرف بُلاتے ہیں، اپنی اُمّتوں کے متعلّق اور حکمِ الٰہی کی ادائیگی میں حضرات انبیائے کرام علیہم السلام کا یہی طریقہ رہا اور ان کی پیروی کرنے والے اولیائے کرام، صِدّیقین عِظام اور اللہ پاک کی طرف بُلانے والے تمام نیک لوگوں کا یہی طریقہ ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، 10/301)

﴿16﴾ زُہد کی دو اقسام

زُہد دو طرح کا ہے: ﴿1﴾ ظاہِری ﴿2﴾ باطِنی۔ ظاہِری یہ ہے کہ انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ اُسے پسند نہ کرے اور جو اُس کے پاس نہ ہو اُس کی طلب بھی نہ کرے۔ باطِنی زُہد یہ ہے کہ دل سے ان چیزوں کی خواہش خَتْم ہو جائے اور وہ ان کی یاد سے بھی دُور ہو جائے۔ جب ایسا ہو جائے گا تو اللہ پاک اُسے آخِرت دیکھنے اور دل سے اس کی جانِب مُتَوجّہ ہونے کی توفیق عَطا فرما دیتا ہے۔ اس وَقت بندہ موت کو قریب جانتا اور مَغْفِرت کی اُمّید کم ہونے کے باعِث نیک اَعمال میں خوب کوشش کرتا ہے کیونکہ اس کے دِل سے اَسباب دُور ہو چکے ہوتے ہیں اور اُس کا دِل صِرف آخِرت کے معاملے میں مشغول ہوتا ہے اِس طرح زُہد کی حقیقت اُس کے دِل تک پہنچ جاتی ہے اور وہ اپنے ربِّ کریم کے خالِص ذِکر سے بھر جاتا ہے۔ (قوت القلوب، 2/535)

www.dawateislami.net

﴿17﴾ اہم کام کا دروازہ

ہر شان و شوکت والے اہم کام کا دروازہ **"محنت"** سے کُھلتا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، 10/296)

﴿18﴾ تَصَوُّف کیا ہے؟

ہم نے تصوُّف صِرف قِیْل و قال (یعنی باتوں) سے حاصل نہیں کیا بلکہ بھوک، دنیا کو چھوڑنے، مَن پسند اور پیاری چیزوں کو قُربان کر کے حاصل کیا ہے کیونکہ تصوُّف اللہ پاک کے ساتھ اپنے مُعاملے کو صاف ستھرا رکھنے کا نام ہے اور اس کی اَصْل دُنیا سے کَنارہ کَشی ہے۔ جیسا کہ صحابیِ رسول حضرت حارِثہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا نفس دنیا سے کنارہ کش ہو گیا تو میں نے راتوں کو قیام کیا اور دن میں روزہ رکھا۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/296)

حرصِ دنیا نکال دے دل سے　　بس رہوں طالبِ رِضا یارب
دِل کا اُجڑا چمن ہو پھر آباد　　کوئی ایسی ہوا چلا یارب

(وسائلِ بخشش، ص81)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿19﴾ اِخلاص کا اعلیٰ درجہ

اِخلاص اللہ پاک اور بندے کے درمیان ایک راز ہے، جس کا فرشتے کو بھی علم نہیں ہوتا، شیطان بھی اسے نہیں جانتا کہ اس عمل میں خرابی پیدا کرے اور نفسانی خواہشات بھی اس سے بے خبر رہتی ہیں کہ اُسے اپنی طرف مائل کریں۔ (الرسالۃ القشیریۃ، ص244)

ایک اور مقام پر آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ پاک دِلوں کے ساتھ اُسی قَدر بھلائی فرماتا ہے جس قدر دل اُس کے ذکر میں مُخْلِص ہوتے ہیں تو دیکھ لو کہ تمہارے دل کے ساتھ کیا مِلا ہوا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/297)

www.dawateislami.net

اللہ پاک کی بارگاہ میں بانیِ دعوتِ اسلامی، امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہُم العالیہ عرض کرتے ہیں:

عطا کردے اِخلاص کی مجھ کو نعمت　　نہ نزدیک آئے رِیا یاالٰہی

(وسائلِ بخشش، ص106)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿20﴾ دنیا کیا ہے؟

حضرت جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ سے پوچھا گیا: دنیا کیا ہے؟ فرمایا: جو دل سے قریب ہو کر اللہ پاک سے غافل کردے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/292)

﴿21﴾ دُنیا آزمائش کا گھر ہے

اس جہان سے جو کچھ بھی مجھے پیش آتا ہے وہ مجھے بُرا نہیں لگتا کیونکہ میں نے ایک اُصول بنالیا ہے اور وہ یہ کہ دنیا دُکھ، غم، مصیبت اور آزمائش کا گھر ہے اور اگر مجھے ہر وہ چیز پہنچے جو مجھے پسند ہے تو یہ فَضل وکَرَم ہے ورنہ اصل تو پہلی چیز ہی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/288)

﴿22﴾ قناعت کسے کہتے ہیں؟

فِی الوقت جو کچھ تمہارے پاس ہے تمہارا ارادہ اُس سے آگے نہ بڑھے (یعنی زیادہ کی تمنّا نہ ہو)۔

(حلیۃ الاولیاء، 10/281)

﴿23﴾ شُکر کی حقیقت

اللہ پاک کی کسی بھی نعمت سے اُس کی نافرمانیوں پر مدد نہ لی جائے۔

(حلیۃ الاولیاء، 10/286)

﴿24﴾ گفتگو میں احتیاط

گفتگو میں تقویٰ وپرہیز گاری کا ہونا عملی تقویٰ وپرہیز گاری سے زیادہ سخت ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، 10/287)

﴿25﴾ مانوس مت ہونا

اپنے نفس سے (اِس کے دھوکوں کی وجہ سے) مانوس مت ہونا اگرچہ یہ اللہ پاک کی فرمانبرداری میں ہمیشہ تمہارا ساتھ دے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/287)

﴿26﴾ اَدب کی دو قسمیں

اَدب کی دو اقسام ہیں: (1) چُھپا اَدب اور (2) ظاہری اَدب، چُھپا ہوا ادب دلوں کا پاک و صاف ہونا ہے، جبکہ اعلانیہ ادب اپنے اعضا (یعنی ہاتھ، آنکھ، کان، پاؤں وغیرہ) کو گُناہوں سے بچانا ہے۔ (المستطرف، 1/252)

﴿27﴾ کرمِ الٰہی کا سوال ہے

اللہ پاک کی ایک نظرِ کرم اگر گنہگار پر پڑ جائے تو وہ نیک بن جاتا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، 10/285)

﴿28﴾ تکبُّر کا سب سے بڑا اور چھوٹا درجہ

بُرائی کے اعتبار سے تکبُّر کا سب سے بدتر درجہ یہ ہے کہ تُو خود کو سب کچھ سمجھے اور اِس سے کم درجہ یہ ہے کہ تیرے دل میں اس کا خیال گُزرے۔ (یعنی اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھنا تکبر کی بُری ترین صفت ہے جبکہ اس کا خیال آنا بھی بُرا ہے۔) (حلیۃ الاولیاء، 10/292)

﴿29﴾ نصیحتوں بھرا مَدَنی گلدستہ

حضرت علی بن ہارون بن محمد رحمۃُ اللہِ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے ایک دوست کو اس مضمون کا خط لکھا: بے شک اللہ پاک زمین کو اپنے اولیائے کِرام سے خالی نہیں رہنے دیتا اور نہ اپنے پسندیدہ بندوں سے زمین کو محروم کرتا ہے تاکہ اللہ پاک ان کے ذریعے مخلوق کی حفاظت فرمائے کیونکہ اللہ پاک نے اولیائے

www.dawateislami.net

کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم کو مخلوق کی حفاظت و نگہبانی کا ذریعہ بنایا اور اُنہیں اپنے ہونے کی دلیل بنایا۔ اور میں فضل و مہربانی کے ساتھ بڑا احسان فرمانے والے سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمیں اور آپ کو اُن (یعنی اولیائے کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم) میں شامل فرمادے جو اُس کے رَاز کے امانت دَار اور اُس کے اَمرِ عظیم کی حفاظت کرنے والے ہیں، اللہ پاک کا مُبارَک طریقہ یہی ہے کہ اُس نے اپنی اتنی بڑی وسیع و عریض سلطنت کو اپنے دوستوں سے سجایا ہے اور انہیں زمین میں **سب سے زیادہ چمکنے** والا بنایا ہے جن سے اُس کا نور پھیلتا اور اللہ پاک کی پہچان والوں کے دلوں سے اُس کا ظہور دکھائی دیتا ہے اور یہ ہستیاں ستاروں کی روشنی اور سورج، چاند کے نور سے چمکنے والے آسمان سے زیادہ خوبصورت ہیں، یہ مبارک ہستیاں اللہ پاک تک پہنچانے والے راستوں اور اُس کے فرمانبرداروں کی راہوں کی نشانیاں ہیں، اِن حضرات کی نشانی مخلوق کو فائدہ پہنچانے میں سب سے بڑھ کر ہے اور مخلوق سے نقصان دور کرنے میں اِن حضرات کی خیر و بھلائی اُن ستاروں سے زیادہ واضح ہے جن سے خشکی و تری کے اندھیروں میں اور راستوں سے بھٹک جانے کی صورت میں راہنمائی لی جاتی ہے کیونکہ ستاروں کی راہنمائی سے مالوں اور جانوں کو نَجات ملتی اور عُلَمائے کرام کی راہنمائی سے دین کی سلامتی نصیب ہوتی ہے، اپنا دین سلامت رکھنے میں کامیاب ہونے والے اور اپنی جان، مال سلامت رکھنے میں کامیاب ہونے والے میں بڑا فرق ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/298)

﴿30﴾ زندگی کا لُطف

حضرت سیِّدُنا محمد بن علی بن حُبَیْش رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ سے ''رِضا'' (یعنی اللہ پاک کے فیصلے پر ہر حال میں راضی رہنے) کے متعلق سُوال ہوا تو آپ نے فرمایا: تم نے تو پُرلُطف زندگی اور آنکھوں کی ٹھنڈک کے متعلق پوچھا ہے کہ

www.dawateislami.net

کون اللہ پاک سے راضی ہے؟ بعض علمائے کِرام فرماتے ہیں: سب سے پُر لُطف اور مزے والی زندگی اللہ کریم سے راضی رہنے والوں کی ہے۔ رِضا یہ ہے کہ جو مصیبت آچکی اُس کا خوشی سے اِستِقبال کیا جائے اور جو نہیں آئی اُس کا انتظار غور و فِکر کرتے ہوئے اور اُسے اہمیت دیتے ہوئے کیا جائے کیونکہ اللہ پاک بندے کے ساتھ بہترین معاملہ فرماتا ہے، وہی اُس پر سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور وہی اُس کے فائدے کو سب سے بہتر جانتا ہے، پھر جب اللہ پاک کا کوئی فیصلہ آجائے تو بندہ اُسے ناپسند نہ کرے کیونکہ یہی اللہ پاک کا اِرادہ تھا، اپنے ربِّ کریم کے کام کو اچھا جانے پس اگر بندہ اللہ پاک کی طرف سے آنے والی مصیبت کو اللہ پاک کی طرف سے اچھا معاملہ سمجھے تو وہ راضی ہو گیا۔ الغرض رضا وہ ارادہ ہے جو پسندیدگی کے ساتھ ہو، یوں کہ بندہ اُسی چیز کو چاہنے والا ہو جائے جو اللہ پاک نے کیا اور دل سے اللہ کریم سے محبت کرنے والا اور اُس سے راضی رہنے والا بن جائے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/298)

کرنا رَحمت خُدا مجھ پہ اپنی — رکھ عنایت سدا مجھ پہ اپنی
دائمی اور حتمی رِضا کی — میرے مولیٰ تُو خیرات دیدے

(وسائلِ بخشش، ص126)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿31﴾ ایک خوبصورت دُعا

حضرت جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ سخت دنوں میں یوں دُعا کیا کرتے تھے: تمام تعریفیں اللہ پاک کے لیے ہیں، اُس کے لیے ہمیشگی، بہت زیادہ پاکیزہ و بَرَکتوں والی تعریف ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی، ایسی تعریف جو تیری کریم ذات اور عظمت و شان کے لائق ہو۔ ہر پاکی، بُزرگی، بُلندی اور تعریف تیرے ہی لیے ہے اور ہر اچھی، صاف ستھری اور خوبصورت بات جو تجھے پسند ہے وہ تیرے لیے ہے۔

www.dawateislami.net

اے میرے پَرْوَرْدگار! تیرے چُنے ہوئے مُختار و مبارک خاص بندے، ہمارے مولا ہمارے سردار، حضرت محمد مُصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، تمام صحابہ کِرام اور تمام انبیائے کِرام علیہم السّلام پر دُرود نازل فرما۔

اے میرے اللہ پاک! زمین و آسمان میں اپنی فرمانبرداری کرنے والوں پر رحمت نازل فرما، حضرتِ جبرائیل، میکائیل، اِسرافیل، عزرائیل، جنّت کے نگران حضرتِ رضوان اور داروغۂ جہنّم (یعنی دوزخ کے نگران فرشتے) حضرتِ مالک علیہم السّلام پر رحمت نازل فرما۔

اے میرے اللہ پاک! اپنے تمام فرشتوں، زمین و آسمان کے رہنے والوں اور تیری کائنات میں تیرے علم کے مطابق جہاں بھی کوئی رہتا ہے سب پر ایسی رحمت نازل فرما جس میں تیری رضا ہو، تجھے پسند ہو اور جس رحمت کے یہ سب حقدار ہیں۔

اے میرے اللہ پاک! عَرش کو بلندی دینے والی تیری عظیم رَبُوبِیَّت کے طُفیل میں تجھ سے تیرے جُود و کَرم، فَضل و احسان، پسند و عطا، نیکی و بھلائی اور مہربانی کا سوال کرتا ہوں۔

اے بہت عطا فرمانے والے! کرم فرمانے والے! تیرے عِلْم میں میرے جتنے بھی گُناہ ہیں میں تجھ سے اُن کی معافی طلب کرتا اور ہماری تمام خطاؤں سے درگُزر کا سُوال کرتا ہوں۔

اے میرے پَرْوَرْدگار! اپنا جُود و کرم اور مہربانی و عطا کرتے ہوئے ہم پر لازم حُقُوق کی ادائیگی میں ہماری مدد فرما، ہمارے اَنجام سیدھے رکھ اور ہماری بُرائی کو اچھائی سے بدل دے۔

اے وہ ذات جو، جو چاہے مٹائے اور جو چاہے ثابت رکھے اور اصل لکھا اُسی کے پاس ہے۔ تو جیسا ہے ویسا کوئی اور نہیں ہو سکتا، مرنے تک جو ہماری زندگی باقی ہے، ہمیں اس میں گُناہوں سے مکمل و ہمیشہ محفوظ رکھنا، ہر وہ چیز جو تجھے ناپسند ہے وہ ہمارے لیے ناپسندیدہ کر دے اور ہر وہ چیز جو تجھے پیاری و محبوب ہے وہ ہمارے لیے بھی محبوب کر دے اور ہمیں اس کے ساتھ اپنی پسندیدہ سَمت میں چلا، ہمارے لیے اِسے موت تک باقی رکھ، ہمارے اِرادوں کو اس پر

www.dawateislami.net

پکّا فرما اور ہماری نیّتوں کو اس پر مضبوط کر، اس کے لیے ہماری تنہائیوں کی اِصلاح فرما، ہمارے اَعضا کو اس پر عمل میں لگادے اور ہمیں توفیق عطا فرما اور اضافہ و کِفایت سے نواز دے۔

اے میرے اللہ پاک! ہمیں اپنی ہیبت و تعظیم اور اپنا خوف عطا فرما، تجھ سے حیا کرنے، اچھی کوشش کرنے اور تیری تعریف پر مُشتمل ہر پاکیزہ بات کی جانب جلدی و تیزی کرنے والا بنا۔ اے میرے اللہ پاک! ہمیں اپنے چُنے ہوئے بندوں، دوستوں اور فرمانبرداروں کی طرح ہمیشہ والا ذِکر اور خالص عمل کرنے والا بنا ایسا کہ وہ کامل ترین، مُستقل، ستھرا اور تجھے بہت پسند ہو اور جب تک جِئیں اُس عمل پر ہماری مدد فرما۔

اے میرے اللہ پاک! جب ہمیں موت آئے تو ہماری موت کو بابرکت بنانا اور اس دن کو محبت و بُزرگی، قُرب وسُرور اور رَشک والا دن بنانا، نَدامت و مایوسی والا دن نہ بنانا، ہمیں ہماری قبروں میں سُرور و خوشی اور آنکھوں کی ٹھنڈک پر اُتارنا اور قبر کو اپنی جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ، عزت و مہربانی اور رحمت کی جگہ بنادینا، ہمیں قبر میں جوابات سکھا دینا اور قبر کی گھبراہٹوں سے بچالینا۔

اے اللہ پاک! جب تُو ہمیں قبروں سے اُٹھائے تو امن واطمینان کے ساتھ اُٹھانا، اے لوگوں کو اُس دن جمع فرمانے والے! جس دن کے واقع ہونے میں کوئی شک نہیں، اس دن میں ہمیں بھی کوئی شُبہ نہیں۔ تو ہمیں اُس کی گھبراہٹوں سے محفوظ رکھنا، اُس کی سختیوں سے جُدا رکھنا، اس کے بڑے غم سے بچانا، اس کی سخت پیاس میں سیراب کرنا اور ہمارا حشر پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے گِروہ میں فرمانا، وہ کریم آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جن کو تو نے چُنا اور جنہیں تو نے اپنے دوستوں کی شَفاعت کرنے والا بنایا، جن کو اپنے تمام پسندیدہ بندوں پر مُقدَّم رکھا ہے، وہ جن کے گِروہ کو تو سختیوں سے بچائے گا۔

اے اللہ پاک! تُو ہمارا حساب آسان لینا جس میں کوئی جِھڑکنا اور تفصیل نہ ہو۔ ہمارے

www.dawateislami.net

ساتھ اپنے جُود وکَرم کا مُعاملہ فرمانا، ہمیں جلد نَجات پانے والا قابلِ رَشک لوگوں میں سے بنانا، ہمارے اعمال نامے ہمارے سیدھے ہاتھ میں عطا فرمانا، ہمیں پُل صِراط سے تیزی کے ساتھ پار لگا دینا، میزان پر ہمارے نیک اعمال کو بھاری کر دینا، ہمیں دوزخ کا جوش اور چِنگھاڑ نہ سنانا اور ہمیں اس سے اور ہر اس بات اور کام سے بچانا جو دوزخ کے قریب کرتے ہیں۔

اے اللہ پاک! ہمیں اپنے جُود وکرم اور عطا کے طُفیل اپنے عزت وسُرور والے گھر جنّت میں اُن لوگوں کا ساتھ عطا فرما جن پر تو نے انعام فرمایا یعنی حضراتِ انبیائے کِرام، صِدّیقِین، شُہَدا اور نیک لوگ اور یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔ ہمیں اپنے عظمت وراحت والے گھر جنّت میں ہمارے آبا واَجداد، ماؤں، رشتے داروں اور اولاد کے ساتھ بہترین اور خوشحالی والی حالت میں جمع فرما۔ ہمیں ہم سے اُلفت ومحبت رکھنے والے مسلمان بھائیوں سے ملا دینا۔

اے اللہ پاک! تمام مومنین ومومنات پر اپنی مہربانی اور رحمت کو عام فرما، وہ جو تجھے ایک مانتے ہوئے دنیا سے رُخصت ہوگئے، تو ہمارا اور اُن کا مددگار، نگہبان اور کِفایت کرنے والا بن جا۔ اُن کے نامۂ اعمال بند ہوگئے، اعمال رُک گئے اور وہ جس آزمائش میں ہیں تو اُن مَرحومِین پر رحم فرما اور ان میں سے جو زندہ ہیں اگر گُناہ گار ہیں تو تُو ان کو توبہ کی توفیق دے، اُن کی توبہ قبول فرما، جو ظالم ہیں اُنہیں مُعاف کر دے اور مظلوم کی مدد فرما، جو مریض ہیں ان کو شفا عطا فرما، ہمیں اور انہیں ایسی سچی توبہ کرنے والا بنا جو تجھے پسند ہے، بے شک تو اس کی سخاوت کرنے والا، اسے عُمدہ وبہتر کرنے والا اور اس پر قادر ہے۔

اے اللہ! اُن ذِمّہ داروں کی اور اُنہیں جن پر تو نے ذِمّہ دار بنایا ہے اُن سب کی اِصلاح فرما اور انہیں اپنے ماتحتوں کے ساتھ شفقت ومہربانی اور رحمت بھرا سُلوک کرنے کی توفیق عطا فرما، نیز ہمیں اور انہیں اس پر قائم رکھ۔

اے اللہ پاک! ہمیں سچی بات پر جمع فرما، ہماری جانوں کی حفاظت فرما، ہم سے فتنے کو

www.dawateislami.net

دور فرما اور ہمیں تمام بلاؤں سے بچا اور اپنے فَضْل سے ہمارے لیے ان سب چیزوں کو اپنے ذِمّۂ کرم پر لے لے کہ تو ہی اِسے سب سے بہتر جانتا ہے اور سب سے زیادہ اس پر قادر ہے۔ ہمیں مسلمانوں میں باہمی لڑائی اور اختلاف نہ دکھا۔

اے اللہ پاک! ہم تجھ سے سُوال کرتے ہیں کہ تو ہمیں عزت عطا فرما، ذِلّت میں مبتلا نہ فرما، بلندی سے نواز، پستی میں نہ ڈال، ہماری حمایت فرما، ہمارے لیے تمام اُمور کا راستہ اِکٹّھا کر دے، دنیا کے اُمور ہمیں تیری اِطاعت تک پہنچاتے اور تیرے حکم کی بجا آوری میں ہماری مدد کرتے ہیں جبکہ آخرت کے اُمور میں ہماری رغبت سب سے زیادہ ہے، ان پر ہمارا اعتماد ہے اور ان ہی کی طرف ہم لوٹنے والے ہیں۔ بِلا شُبہ یہ مُعامَلہ تیری مدد سے ہی ہمارے لیے پورا ہوگا اور تیری توفیق ہی سے ہمارے لیے دُرُست ہوگا۔

اے اللہ پاک! تیرے ہی لئے ہر شے کی بادشاہت ہے تُو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ پاک! ہمارے جسموں اور تمام حالات میں ہمیں کامل عافیت عطا فرما اور ہمارے تمام دوستوں، اولاد اور رشتے داروں کو بھی پوری عافیت عطا فرما اور اِسے تمام مومنین و مومنات کے لیے عام کر دے اور ہم پر اپنے پسندیدہ اور محبوب ترین احکام جاری فرما اور وہ کہ جو قُرب دلانے والے ہر قول و عمل میں ہمارے زیادہ مُعاون ہوں۔ اے آوازوں کو سُننے والے! اے چُھپی چیزوں کو جاننے والے! اور اے آسمانوں کے حاکم! اپنے خاص بندے حضرت محمد مُصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور اُن کی آل پر اوّل و آخر، ظاہر و باطن دُرود نازل فرما، ہماری دُعا قبول فرما اور ہمارے ساتھ اپنی شان کے مُطابق مُعاملہ فرما۔ اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان اور اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے!۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/302)

ہاتھ اُٹھتے ہی بَر آئے ہر مُدّعا　　　وہ دُعاؤں میں مولیٰ اثر چاہئے

(وسائلِ بخشش، ص513)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

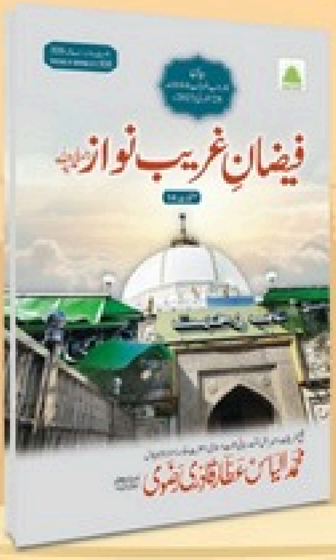

978-969-722-588-0
01082459

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92   0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net